سوال

(04) کیا اسم بدوح اللہ کا نام ہے۔ اس کا وظیفہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسم بدوح اللہ کا نام ہے۔ اس کا وظیفہ کرنا جائز ہے یا نہیں۔

بعض کہتے ہیں یہ سریانی یا عبرانی زبان اللہ کا نام ہے۔ بعض کہتے ہیں ابجد ہوز حطی میں سے ایک ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف لے کر لے یہ نام بنالیا گیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک ہماری تحقیق ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہیں ہے۔

اگر سریانی یا عبرانی زبان میں ہو بھی تو بھی ہمارے لیے جائز نہیں۔ کیونکہ ہندو اللہ کو رام کہتے ہیں مگر ہمارے لیے رام رام چپنا جائز نہیں ہے۔ اسی طرح حروف ابجد سے سینکڑوں نام بنائے جاسکتے ہیں کیا پیر سبھی کا وظیفہ جائز ہوجائے گا۔ لغت میں بدوح کے معنی کھلی زمین اور تبا داح کے معنی باہم مل کر پھینکنا بدوح کے معنی لاٹھی سے مارنے کے رہیں۔

اوران میں سے کوئی معنی بھی اللہ تعالیٰ کےلیے موزوں نہیں ہے۔

پس جب اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہمارے ہاں اسماء الحسنہ کی حیثیت سے موجود ہیں تو ہم انہیں چھوڑ کر بے معنی سے نام کا وظیفہ کیوں کریں۔ (اخبار اہلحدیث سوہدرہ۔ جلد نمبر ٦، شمارہ نمبر ٤٧٠ سنہ ١٩٥٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 23